182

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۹۱ — رجسٹرڈ نمبر ایل ۳۵۱
الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء — عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محمودا

روزنامہ الفضل قادیان

ایڈیٹر: غلام نبی — یوم یک شنبہ

[illegible]

جلد ۳۰ | ۲۵ ماہ اخاء ۱۳۲۱ ہش | ۱۴ ماہ شوال ۱۳۶۱ھ | ۲۵ ماہ اکتوبر ۱۹۴۲ء | نمبر ۲۴۹

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۴ ماہ اخاء ۱۳۲۱ ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج سات بجے شام کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کو کمر درد کی تاحال تکلیف ہے احباب حضور کی صحت کے لئے دُعا فرمائیں۔

حضرت اُم المومنین مدظلہا العالی کو سر درد کی شکایت ہے حضرت ممدوحہ کی صحت کاملہ کے لئے دُعا فرمائی جائے۔

آج صبح ۷½ بجے جناب پیر صلاح الدین صاحب ای اے سی میانوالی کے ہاں لڑکا تولد ہوا۔ مولود حضرت پیر محمد اسمٰعیل صاحب کا نواسہ ہے۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کامیابی

جس طرح انبیاء کے مخالفین ان پر ہمیشہ بے اصولے اعتراضات کرتے رہے ہیں۔ اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خلاف بھی آپ کے مخالفین کے اعتراضات کسی اصل کے ماتحت نہیں ہوتے۔ مخالفین کے پیش نظر جب جماعت کے متعلق عوام کو اشتعال دلانا ہوتا ہے۔ تو یہ کہتے پھرتے ہیں۔ کہ احمدیوں نے قادیان میں اپنی حکومت قائم کر رکھی ہے۔ اور غیر احمدیوں سے جس طرح چاہتے ہیں سلوک کرتے ہیں۔ کوئی ان کی مزاحمت کرنے کی طاقت نہیں رکھتا۔ اسی طرح جب مسلمانوں سے تبلیغ کے نام پر روپیہ وصول کرنا ہوتا ہے۔ تو یہاں تک اعتراف کر لیتے ہیں۔ کہ بڑے بڑے اہل علم مرزائیت (احمدیت) کے جھنڈے تلے جمع ہوتے جا رہے ہیں۔ اور اس کی شاخیں دُنیا کے کونوں تک پہونچ چکی ہیں۔ مسلمانو اٹھو۔ اور جو کچھ دے سکتے ہو۔ دو۔ ورنہ تم کو بھی احمدیت کا حلقہ بگوش بننا پڑے گا۔ لیکن جب دوسری طرف رُخ پھیرتے ہیں۔ اور احمدیت کی خود تسلیم کردہ روز افزوں ترقی سے لوگوں کو متاثر ہوتا دیکھتے ہیں۔ تو یہ کہنے لگ جاتے ہیں۔ کہ مرزا صاحب بالکل ناکام گئے۔ کیونکہ ان کے ماننے والوں کی تعداد نہ ماننے والوں کے مقابلہ میں بہت تھوڑی ہے اور قادیان کے سالانہ اجتماع میں صرف ۲۵-۳۰ ہزار آدمی جمع ہوتے ہیں۔ چنانچہ حال ہی میں مولوی ثناء اللہ صاحب نے لکھا۔ کہ

"مرزا صاحب قادیانی اپنے دعوے میں ناکام گئے" اور اس کا ثبوت یہ دیا۔ کہ:-

"بڑے فخر سے کہا جاتا ہے۔ کہ قادیان کے سالانہ جلسے میں پچیس تیس ہزار نفوس جمع ہو جاتے ہیں۔ جو سب اصلاح شدہ ہوتے ہیں۔ مرزا صاحب کی۔ یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔ ہمارے نزدیک یہ کامیابی ایسی ہے کہ اس پر مثال مشہور "کوہ کندن و کاہ بر آوردن" صادق آتی ہے۔ کہنے کو تو کہا جاتا ہے۔ کہ مرزا صاحب صرف پنجاب نہیں بلکہ کل دُنیا کی اصلاح کے لئے آئے تھے لیکن واقعہ یہ ہے۔ کہ کل دُنیا میں بدعملی۔ بداخلاقی لادینی اور لامذہبی روز افزوں ترقی پر ہیں۔ مگر قادیانی لوگ پچیس تیس ہزار کی حاضری پر خوشی کا اظہار کرتے ہیں"

(اہلحدیث ۲ اکتوبر)

ظاہر ہے۔ کہ جس جماعت کے سالانہ اجتماع میں پچیس تیس ہزار افراد جمع ہوتے ہوں۔ اور جو نہ صرف ہندوستان میں بلکہ دُنیا کے اور بہت سے ملکوں میں بھی پائی جاتی ہو۔ اس کی کل تعداد لاکھوں سے گزر کر اگر کروڑوں تک پہونچ چکی ہو۔ تو کوئی تعجب کی بات نہیں۔ باوجود اس کے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق یہ کہنا۔ کہ آپ اپنے دعوے میں ناکام گئے۔ ایسے ہی لوگوں کا کام ہو سکتا ہے۔ جو سنت انبیاء سے قطعاً ناواقف ہیں۔ یا پھر ضد اور تعصب میں اتنے بڑھ چکے ہیں۔ کہ دیدہ دانستہ حق و صداقت پر پردہ ڈالنے سے ذرا نہیں ہچکچاتے۔

اس وقت کوئی بڑے سے بڑا اور شدید سے شدید مخالف بھی جماعت احمدیہ کی جو تعداد سمجھتا ہے۔ اور جو کم از کم ہی ہو سکتی ہے اگر سابقہ انبیاء کو پیش نظر رکھا جائے۔ تو اس تعداد سے بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کامیاب ہونے کا ناقابل انکار ثبوت ملتا ہے کیونکہ سابقہ انبیاء میں ایسی مثالیں موجود ہیں کہ ان کے ماننے والوں کی تعداد بہت ہی قلیل تھی۔ اور خود مسلمان اس حقیقت کا اعتراف کرتے ہیں۔ چنانچہ حال ہی میں ایک مضمون مولوی سید ابو الحسن صاحب ندوی استاد تفسیر ندوۃ العلماء کا اخبار "مسلمان" ۲۳ اکتوبر میں چھپا ہے۔ جس میں ایک موقعہ پر لکھا ہے:-

"پس جو لوگ دین اللہ کی فطرت اور اس کے مزاج سے واقف ہوتے ہیں۔ وہ اس کو کسی جگہ قائم کرنے کے لئے زمین کو پورے طور پر صاف اور ہموار کرتے ہیں۔ وہ شرک اور جاہلیت کی جڑیں اور رگیں چن چن کر نکالتے ہیں۔ اور ان کا ایک ایک بیج بن بن کر پھینکتے ہیں۔ اور مٹی کو بالکل الٹ پلٹ دیتے ہیں۔ چاہے ان کو اس کام میں کتنی ہی دیر لگے۔ اور کیسی ہی زحمت اٹھانی پڑے اور چاہے ان کی دن رات کی اس کوشش اور عمر بھر کی اس جد و جہد کا حاصل حضرت نوحؑ کی طرح چند نفوس سے زیادہ نہ ہو اور چاہے۔ بعض پیغمبروں کی طرح ان کی ساری زندگی کا سرمایہ صرف ایک شخص ہو لیکن وہ اس نتیجہ پر قانع اور اس کامیابی پر مسرور ہوتے ہیں۔ اور نتیجہ کے حصول میں کبھی عجلت اور بے صبری سے کام نہیں لیتے"

بات بالکل سچ ہے۔ اور ان لوگوں کے لئے قابل غور و فکر۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کامیابی کا اندازہ آپ کے ماننے والوں کی تعداد سے لگاتے ہیں۔ اگر حضرت نوح علیہ السلام اور بعض اور پیغمبر جن کی ساری زندگی کا سرمایہ چند اشخاص یا صرف ایک شخص تھا۔ اپنے دعوے میں سچے اور کامیاب تھے۔ تو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام جن کے ماننے والوں کی تعداد ہزاروں تک مخالفین بھی تسلیم کرتے ہیں۔ کیوں اپنے دعوے میں کامیاب اور سچے نہیں ہیں۔ پھر آخری نتیجہ کے حصول میں کیوں عجلت اور بے صبری سے کام لیا جاتا ہے۔ جبکہ رُوحانی اصلاح میں وقت اور محنت کا کوئی سوال ہی نہیں ہوتا۔

حقیقت یہ ہے۔ کہ مخالفین حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت پر پردہ ڈالنے کے لئے خود تسلیم کردہ باتوں کو بھی نظر انداز کر دیتے ہیں اور یہ علامت ہے اس بات کی۔ کہ ان کے قلوب خشیت اللہ۔ اور تقوے اللہ سے بالکل خالی ہو چکے ہیں۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

درخواست ہائے دعا (۱) شریف احمد خان صاحب افریقی کچھ عرصہ سے بعارضہ بخار بیمار ہیں۔ (۲) مبارکہ خاتون صاحبہ پورپٹی سے لکھتی ہیں کہ عاجزہ کے شوہر ایک خطرناک جگہ میں ملازم ہیں۔ (۳) سید بشیر احمد صاحب ٹکٹ کلکٹر دہلی ایک ماہ سے بعارضہ بخار بیمار ہیں (۴) محترمہ مطلوبہ خاتون صاحبہ قادیان لکھتی ہیں کہ ان کی والدہ صاحبہ بعارضہ درد کمر۔ ان کی ہمشیرگان اور بھائی بعارضہ بخار اور دیور عبد الرحمٰن صاحب بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہیں۔ احباب سب کے لئے دعا فرمائیں۔

مدرسہ تحریک جدید ڈسکہ کا معائنہ ۱۷ اکتوبر جناب چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب مدرسہ تحریک جدید ڈسکہ میں تشریف لائے۔ ننھے بچوں اور بچیوں کی تقریریں اور نظمیں سنکر آپ نے بہت خوشی کا اظہار فرمایا۔ اور بچوں کو نصائح بھی کیں۔ آخر میں سکول کے متعلق آپ نے مندرجہ ذیل رائے کا اظہار فرمایا۔ مجھے آج تحریک جدید کے مدرسہ میں آکر بہت خوشی ہوئی۔ اللہ تعالےٰ اپنے فضل و رحم کے ساتھ۔ استاد اور شاگردوں کی کوشش میں برکت دے۔ اور خود ان کا ہادی و حافظ و ناصر ہو۔ اور اپنی رضا کے رستوں پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے آمین شکر اللہ مدرس تحریک جدید

اعلانات نکاح حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ۱۷/۹/۴۲ چوہدری نثار اللہ خانصاحب ولد چوہدری حاجی اللہ بخش صاحب بہلولپور کا نکاح پانچسو روپیہ مہر پر مسماۃ خدیجہ بیگم بنت منشی عبد الرحیم صاحب ولد مولوی عبید اللہ صاحب سنوری اور (۲) چوہدری عنایت اللہ خان صاحب ولد چوہدری حاجی اللہ بخش صاحب بہلولپور کا نکاح ۵۰۰ روپیہ مہر پر ناصرہ بیگم بنت ڈاکٹر حبیب اللہ صاحب ولد مولوی عبد الاحد صاحب سنوری کے ساتھ پڑھا۔ اللہ تعالےٰ مبارک کرے۔ (۳) محمد اقبال صاحب ولد بابو روشن دین صاحب شہر سیالکوٹ کا نکاح مسمات سلیمہ بیگم بنت شیخ ضیا الدین صاحب وکیل دہلی سے ۶ اگست بعوض مبلغ ایک ہزار روپیہ حق مہر حضرت مولوی سرور شاہ صاحب نے مسجد مبارک میں پڑھا۔ (۴) محمد اشرف صاحب ولد بابو روشن دین صاحب شہر سیالکوٹ کا نکاح مسماۃ امۃ اللہ بیگم صاحبہ بنت شیخ ضیاء الدین صاحب وکیل سے بعوض مبلغ ایک ہزار روپیہ مہر حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے مسجد مبارک میں پڑھا اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔ ناظر امور عامہ (۵) میاں مشتاق احمد صاحب ایم۔ اے ولد ڈاکٹر محمد ابراہیم صاحب کا نکاح استانی بلقیس بیگم صاحبہ بنت ڈاکٹر محمد رمضان صاحب مرحوم کے ساتھ ایک ہزار روپیہ مہر پر ۱۹/۹/۴۲ مولوی اللہ دتا صاحب نے سیالکوٹ میں پڑھا۔ اللہ تعالیٰ بابرکت کرے۔ خاکسار قریشی مطیع اللہ دار العلوم

دعائے مغفرت (۱) میری عزیز بچی امۃ الغفور ۱۸ ماہ رمضان المبارک کو ۱۵ یوم کی بیماری کے بعد اپنے مالک حقیقی سے جاملی انا للہ وانا الیہ راجعون دوستوں سے التجا ہے کہ عزیزہ کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار ڈاکٹر محمد اشرف سب اسسٹنٹ سرجن لاہور (۲) یہ خبر افسوس کے ساتھ سنی جائیگی۔ کہ اخویم شیخ جان محمد صاحب ریٹائرڈ سب انسپکٹر پولیس بعارضہ کاربنکل ۱۷-۱۸ ماہ اخاء کی درمیانی شب کو اپنے چک 95/6-R منٹگمری میں وفات پاگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ شیخ صاحب موصوف حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پرانے صحابی تھے۔ یتیم پروری اور مسکین نوازی ان کی طبیعت کا خاص جوہر تھا۔ ان کے پسماندگان میں ان کی ایک بیوہ (جو حکیم فضل الرحمٰن صاحب مبلغ افریقہ کی ہمشیرہ ہیں) دو بیٹوں اور چار بیٹیوں کے علاوہ ایک کثیر تعداد بھتیجوں بھانجوں اور بستی کے ساکنین۔۔۔ کی بھی ہے جنہیں وہ اپنے بیٹوں سے کم نہیں سمجھتے تھے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ مرحوم کے مدارج بلند کرے اور انہیں اعلیٰ علیین میں جگہ دے۔ خاکسار [illegible] سپرنٹنڈنٹ دار الفضل قادیان

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روزافزوں ترقی

اندرون ہند کے مندرجہ ذیل اصحاب ۸/۹/۴۲ سے ۲۷/۹/۴۲ تک حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے ہاتھ پر بیعت کرکے داخل احمدیت ہوئے:

۱۶۰۳۔ غلام فاطمہ صاحبہ ضلع گورداسپور
۱۶۰۴۔ رشیدہ صاحبہ "
۱۶۰۵۔ محمد ہارون صاحب اڑیسہ
۱۶۰۶۔ محمد حنیف الرحمٰن صاحب "
۱۶۰۷۔ حشمت خان صاحب "
۱۶۰۸۔ نور الدین صاحب ضلع سیالکوٹ
۱۶۰۹۔ خیر الدین صاحب لائلپور
۱۶۱۰۔ محمد ہارون الرشید صاحب بنگال
۱۶۱۱۔ زینب بی بی صاحبہ راولپنڈی
۱۶۱۲۔ صادق علی صاحب لائلپور
۱۶۱۳۔ خادم حسین صاحب "
۱۶۱۴۔ بشیر احمد صاحب "
۱۶۱۵۔ رجب علی صاحب "
۱۶۱۶۔ بڈھے خانصاحب "
۱۶۱۷۔ نواد خانصاحب "
۱۶۱۸۔ رحمت بی بی صاحبہ "
۱۶۱۹۔ سرداراں بی بی صاحبہ "
۱۶۲۰۔ ریشم بی بی صاحبہ "
۱۶۲۱۔ تاجراں بی بی صاحبہ "
۱۶۲۲۔ اقبال بیگم صاحبہ امرتسر
۱۶۲۳۔ عنایت اللہ صاحب "
۱۶۲۴۔ نثار اللہ صاحب "
۱۶۲۵۔ بشیر احمد صاحب سیالکوٹ
۱۶۲۶۔ اللہ دتا صاحب امرتسر
۱۶۲۷۔ احمد حسین صاحب ولد عبد الکریم صاحب حیدرآباد دکن
۱۶۲۸۔ محمود احمد صاحب "
۱۶۲۹۔ رحمت اللہ صاحب "
۱۶۳۰۔ احمد حسین صاحب ولد عبد اللہ صاحب حیدرآباد دکن
۱۶۳۱۔ حاجی بخش صاحب سندھ
۱۶۳۲۔ عزت صاحب "
۱۶۳۳۔ شہاب الدین صاحب ضلع امرتسر
۱۶۳۴۔ رحمت بی بی صاحبہ "
۱۶۳۵۔ ناظر حسین صاحب "
۱۶۳۶۔ مقصود احمد صاحب "
۱۶۳۷۔ نیسر علی محمد صاحب "
۱۶۳۸۔ " " " "
۱۶۳۹۔ " " " "
۱۶۴۰۔ نور محمد صاحب گوجرانوالہ
۱۶۴۱۔ حبیب اللہ صاحب لائلپور
۱۶۴۲۔ ابراہیم صاحب سندھ
۱۶۴۳۔ شیخ محمد علی صاحب لاہور
۱۶۴۴۔ محمد حسین صاحب ضلع سیالکوٹ
۱۶۴۵۔ خوشی محمد صاحب سرگودہا
۱۶۴۶۔ رحمت خان صاحب "
۱۶۴۷۔ دین محمد صاحب لائلپور
۱۶۴۸۔ فیروز دین صاحب "
۱۶۴۹۔ ریشم بی بی صاحبہ "
۱۶۵۰۔ عبد الستار صاحب "
۱۶۵۱۔ محبوب خانصاحب سرحد
۱۶۵۲۔ نور جہان صاحبہ لاہور
۱۶۵۳۔ رحمت بی بی صاحبہ بنت قطب الدین صاحب (بمبئی)
۱۶۵۴۔ محمد اقبال صاحب ضلع سیالکوٹ
۱۶۵۵۔ خورشید احمد صاحب "
۱۶۵۶۔ مریم بی بی صاحبہ شیخوپورہ
۱۶۵۷۔ قادر بخش صاحب کشمیر
۱۶۵۸۔ سید محمد ہاشم صاحب
۱۶۵۹۔ محمد ابراہیم صاحب ہوشیارپور
۱۶۶۰۔ حسین بی بی صاحبہ بہاولپور
۱۶۶۱۔ اقبال بی بی صاحبہ "
۱۶۶۲۔ مقبول بی بی صاحبہ "
۱۶۶۳۔ محمود احمد صاحب "
۱۶۶۴۔ سلطان علی صاحب جالندھر
۱۶۶۵۔ نور محمد صاحب ملتان
۱۶۶۶۔ P. Kunhamoo Malabar
۱۶۶۷۔ ہدایت اللہ صاحب ضلع سیالکوٹ
۱۶۶۸۔ حسین بی بی صاحبہ گجرات
۱۶۶۹۔ بھو صاحب ضلع گورداسپور
۱۶۷۰۔ حاکم بی بی صاحبہ "
۱۶۷۱۔ عبد اللطیف صاحب "
۱۶۷۲۔ بشیر احمد صاحب "
۱۶۷۳۔ محمد حسین صاحب "
۱۶۷۴۔ کرم الٰہی صاحب "
۱۶۷۵۔ منشی محمد صاحب "
۱۶۷۶۔ سرداراں صاحبہ "
۱۶۷۷۔ حاکم بی بی صاحبہ "
۱۶۷۸۔ بشیر احمد صاحب "
۱۶۷۹۔ غلام نبی صاحب "
۱۶۸۰۔ نذیر احمد صاحب "
۱۶۸۱۔ شریف احمد صاحب "
۱۶۸۲۔ محمد صدیق صاحب "
۱۶۸۳۔ چراغ دین صاحب "
۱۶۸۴۔ طالع بی بی صاحبہ "
۱۶۸۵۔ شیر دین صاحب "
۱۶۸۶۔ محمد حنیف صاحب "
۱۶۸۷۔ عبد المجید صاحب "

قادیان کے انصار و خدام و اطفال ۳۰ اخاء کو وقار عمل کے لئے جمع ہوں گے۔ انشاء اللہ العزیز۔ مہتمم وقار عمل

183

Digitized By Khilafat Library Rabwah

درس الحدیث

از حضرت میر محمد اسحٰق صاحب

روایات بیان کرنے میں بڑی احتیاط کرنی چاہیئے

حدیث: عن ابی ھریرہ رضؓ عن النبی صلے اللہ علیہ وسلم یقول من یقل علیّ ما لم اقل فلیتبوا مقعدہ من النار

ترجمہ۔ ابو ہریرہ رضؓ سے مروی ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے۔ کہ جو شخص مجھ سے ایسی بات نقل کرے۔ جو میں نے نہیں کہی۔ تو چاہیئے وہ شخص سمجھ لے کہ وہ اپنا ٹھکانا آگ میں بنا چکا:۔

یہ اصول یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ جس طرح نیکی کے درجات ہیں۔ اسی طرح بدی اور گناہ کے بھی درجے ہیں۔ مثلاً جھوٹ بولنا گناہ ہے چاہے نوکر۔ ماں۔ باپ۔ نبی۔ خدا پر بولا جائے۔ لیکن ان میں سے ہر ایک کے مختلف درجات ہیں۔ مثلاً نوکر کی طرف کوئی ایسی بات منسوب کرنا۔ جو کہ اس میں نہ پائی جاتی ہو جھوٹ تو ہے۔ مگر اس جھوٹ کا درجہ کم ہے بلحاظ اس جھوٹ کے جو باپ پر بولا جائے اور اس درجہ سے بڑا جھوٹ یہ ہوگا۔ کہ نبی کی طرف غلط بات منسوب کی جائے۔ اور سب سے بڑا درجہ بدی اور گناہ کا یہ ہوگا۔ کہ خدا پر جھوٹ باندھا جائے۔

اسی طرح شور و غل مچانا بُری بات ہے لیکن مسجد میں شور و غل مچانا زیادہ گناہ کا موجب ہوگا۔ بہ نسبت اس کے کہ کہیں بازار وغیرہ میں شور و غل کیا جائے۔ اسی طرح کوئی شخص کہے۔ کہ زید کا مذہب یہ ہے۔ حالانکہ وہ نہ ہو۔ تو اس شخص نے جان بوجھ کر گناہ کا ارتکاب کیا۔ لیکن اس سے ان دونوں کے اعمال و عقائد پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔ اس لیئے یہ گناہ کمتر ہے۔ اس گناہ کی نسبت کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف کوئی غلط بات منسوب کی جائے۔ کیونکہ اس کا نتیجہ خطرناک ہوگا۔ اور امت کے لوگ غلط اعمال و عقائد اختیار کرلیں گے۔ آنحضرت صلے اللہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے۔ کہ جو شخص میری طرف ایسی بات منسوب کرے۔ جو کہ میں نے نہ کہی ہو۔ تو اس کی سزا دوزخ ہے

اسی طرح آج ہم قرن اوّل کے لوگ ہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو دیکھنے والے بہت سے لوگ اب بھی موجود ہونگے۔ ہم سے لوگ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی روایات پوچھتے ہیں۔ اگر ہم کسی مسئلہ میں بے پروائی سے یا عمداً آپ کی طرف خلاف واقعہ بات منسوب کردیں۔ تو اس سے یقیناً لوگوں پر بُرا اثر کرے گا:۔

پس روایات بیان کرتے وقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق بات کرنے میں بہت حزم و احتیاط کو مدنظر رکھنا چاہیئے۔ صحابہ اس امر میں بہت محتاط تھے۔ اور وہ ڈرتے تھے۔ کہ کہیں روایات بیان کرتے وقت ہم کوئی غلط بات آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب نہ کردیں۔ اگر راوی کو یقین کامل ہو۔ کہ یہ بات صحیح ہے۔ تو بیان کردے۔ اگر شک و شبہ ہو۔ تو وہ بات بیان نہ کرے۔ کیونکہ گناہ کی تعریف یہ ہے۔ "الاثم ما حاک فی صدرک" کہ جو بات دل میں کھٹکے اور شک و شبہ ہو۔ تو سمجھ لو۔ وہ بات عمل میں نہیں لانی چاہیئے

احادیث کے بھی جھوٹے راوی ہوئے ہیں اس وقت میں ایک مثال بیان کرتا ہوں۔ بنی عباس میں سے ایک بادشاہ کو کبوتروں وغیرہ کا بہت شوق تھا۔ جو کہ تضیع اوقات اور لغو کام ہے۔ ایک دن وہ اسی شغل میں مشغول تھا۔ ایک درباری محدث اس کے پاس آیا۔ اور حدیث لا سبق الا فی نصل او خف او حافر یعنی شرط جائز نہیں۔ بجز تیر اندازی اور گھوڑ دوڑ کے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ اس لئے فرمایا۔ کہ لوگوں کو گھوڑ دوڑ اور تیر اندازی کی ترغیب ہو۔ تاکہ بوقت جنگ (جہاد) مقابلہ ڈٹ کر ہو۔ لیکن اس جھوٹے محدث نے اس کے آگے اپنی طرف سے یہ فقرہ "او جناح طائر" یعنی (پرندوں کا شغل بھی جائز ہے) لگادیا۔ بادشاہ اگرچہ لغو کام میں مشغول تھا۔ لیکن وہ برداشت نہ کرسکا۔ اور اسے فوراً حکم دیا۔ کہ آج ہی تمام پرندوں (کبوتروں وغیرہ) کو ذبح کردیا جائے کیونکہ اس دروغگو محدث نے صرف مجھے خوش کرنے کے لئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف غلط بات منسوب کی۔ اسی طرح ائمہ۔ خلفاء۔ حکما اور دیگر تمام لوگوں کی طرف جن کی آراء قابل وقعت اور عمل کے قابل ہوں۔

امّتِ محمدیہ کی فضیلت اُمم سابقہ پر

حدیث۔ حضرت ابو ہریرہ رضؓ سے روایت ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ نحن الاٰخرون السابقون۔

ترجمہ۔ ہم آخر میں آنے والے ہیں سب سے آگے بڑھنے والے ہیں۔

امت محمدیہ زمانہ کے لحاظ سے سب سے پچھلی امت ہے لیکن مدارج روحانیہ کے لحاظ سے سب سے آگے بڑھنے والی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی شریعت بعثت محمد صلے اللہ علیہ وسلم سے منسوخ ہوگئی۔ حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کا ضابطہ بھی اب قابل عمل نہیں۔ اور اب قیامت تک کوئی ایسا ضابطہ یا قانون نہیں آئے گا۔ جو شریعت اسلامیہ کو منسوخ کرے۔

یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ جس شخص کا دائرہ عمل اور اختیارات اور حقوق زیادہ ہوں۔ وہی زیادہ تقرب کا مستحق ہوتا ہے۔ فرض کرو ملک معظم جارج پنجم ہندوستان آئیں۔ اور استقبال کرنے والوں میں وائسرائے سے لے کر تحصیلدار تک عہدیدار شامل ہوں۔ تو خاص طور پر سب سے پہلے وائسرائے سے مصافحہ کریں گے۔ یہ کیوں اس لئے کہ وائسرائے کا دائرہ عمل تمام ہندوستان پر ہے۔ اس لئے اسی کے شان کے شایان ہے۔ کہ وہ سب سے پہلے مصافحہ کرے۔ بعینہٖ امم سابقہ کی مثال ہے۔ وہ قومیں مختص الزمان و مختص المکان تھیں۔ اور ہر ایک نبی اپنی قوم کی اصلاح کے لئے مبعوث کیا جاتا رہا۔ توریت کو کسی جگہ سے پڑھ کر دیکھ لو۔ ہر جگہ لکھا ہوا پاؤ گے اے اسرائیل اے اسرائیل اسی طرح حضرت مسیح ناصری کی بعثت تھی۔ آپ فرماتے ہیں میں بنی اسرائیل کی گمشدہ بھیڑوں کے سوا کسی اور کی طرف نہیں بھیجا گیا۔ نیز آپ نے حواریوں کو حکم دیا (متی باب ۱۰ آیت ۵) غیر قوموں کی طرف نہ جانا۔ اور سامریوں کے کسی شہر میں داخل نہ ہونا۔ بلکہ اسرائیل کے گھرانے کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کے پاس جانا۔ یہ تمام باتیں اب بھی انجیلوں میں موجود ہیں۔ اسی طرح حضرت مسیح ناصری نے ایک سامریہ عورت کو کہا۔ کہ لڑکوں کی روٹی لے کر کتوں کو ڈال دینا اچھا نہیں۔ اس کا مطلب یہ ہوا۔ کہ ان کے دستر خوان پر سوائے اپنی قوم کے کوئی اور نہیں بیٹھ سکتا۔ ان حوالوں سے معلوم ہوا۔ کہ آپکی بعثت صرف بنی اسرائیل کی طرف تھی۔ وہی یہودی بھی کسی کو اپنے مذہب میں داخل نہیں کرتے۔ اسی طرح سناتن دھرمی کہتے ہیں۔ کہ جنم سے عزت ہے۔ کرم سے نہیں۔ اور اپنے مذہب میں کسی کو شامل نہیں کرتے۔

منو سمرتی میں لکھا ہے کہ جو اچھوت وید کو سن لے۔ تو اس کے کان میں سیسہ پگھلا کر ڈالا جائے۔ غرض کہ تمام نبی اپنی اپنی قوم کے لئے مبعوث کئے جاتے رہے اور وہ قومیں مختص الزمان و مختص المکان تھیں۔ ان کا دائرہ عمل آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے منسوخ ہوگیا۔

چنانچہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کان النبی یبعث الیٰ قومہ خاصۃ وبعثت الی الناس عامۃ۔ گزشتہ نبی اپنی اپنی قوم کی طرف مبعوث کئے جاتے تھے اس لئے ان کے اختیارات وسیع نہ تھے۔

اور میری بعثت ہر اسود و احمر کے لئے ہے اگر پہلے دن ابوبکر رضؓ جیسے قریش کا فرد ایمان سے مشرف ہوا۔ تو دوسرے دن بلال رضؓ حبش کے رہنے والے اور تیسرے دن روم کے باشندہ صہیب رضؓ بھی خادمان رسُول میں شامل ہوگئے چوتھے دن فارس کے رہنے والے سلمان رضؓ بادہ توحید کے متوالے نظر آنے لگے۔ پھر آپنے اپنی بعثت کی غرض کی تکمیل کے لئے قیصر روم والی مصر۔ والئی ایران والی حبشہ نیز دیگر کئی سلاطین امراء کو تبلیغی خطوط روانہ فرمائے۔ کیا کسی اور نبی نے بھی ایسی عملی شہادت دی ہیں جس شخص کا دائرہ عمل و اختیارات سارے جہان کے لئے ہو۔ تو ماننا پڑے گا۔ کہ وہ تمام انبیاء سے زیادہ خدا کے حضور تقرب حاصل کرنے والا اور اسکی امت تمام امم سے پہلے خدا کے دربار میں قرب الٰہی کا شرف پانے والی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔ ہم ہوئے خیر امم تجھ سے ہی اے خیر رسل تیرے بڑھنے سے قدم آگے بڑھایا ہم نے

پس ہمارا یہ دعویٰ محض خوش اعتقادی نہیں کہ ہم سب سے پہلے خدا کا قرب حاصل کریں گے بلکہ حقائق و واقعات پر مبنی ہے۔ کیونکہ جتنا کسی کا دائرہ عمل و اختیارات وسیع ہوگا۔ اتنا ہی وہ تقرب کا مستحق ہوگا اس لئے نحن الاٰخرون السابقون کہنے میں حق بجانب ہیں۔ اور رحمۃ للعالمین صلے اللہ علیہ وسلم

Digitized By Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ اسلامی تعلیم کا احیاء

وہ خزائن جو ہزاروں سال سے مدفون تھے
اب میں دیتا ہوں اگر کوئی ملے امیدوار

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ان احسانات میں سے جو آپ نے دنیائے اسلام پر کئے ایک عظیم الشان احسان یہ ہے۔ کہ آپ نے اسلامی تعلیم کو زندہ کر دیا اور ان مسائل کو جو دبے ہوئے خزانوں کی طرح لوگوں کی نگاہوں سے مخفی تھے۔ قرآن کریم کی کان سے نکال کر لوگوں کے سامنے ایسی عمدگی سے پیش کیا کہ اپنے اور بیگانے ان کی خوبی اور برتری کے قائل ہو گئے۔ اور وہ لوگ جو اسلام پر اعتراضات کرتے تھے انہیں بھی محسوس ہونے لگا کہ اسلام کامل اور بے عیب مذہب ہے۔ اس کی کسی تعلیم پر اعتراض کرنا درحقیقت اپنی علمی پردہ دری کرانا اور اپنی ہی جہالت اور ناواقفیت کا مظاہرہ کرنا ہے۔ غرض حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کی تھی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کے ایک الہام سے بھی جو آپ پر نازل ہوا اس کی تصدیق ہوتی ہے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ مسیح موعود دنیا میں اس لئے بھیجا گیا ہے تاکہ وہ دین اسلام کو زندہ کرے۔ اور شریعت کا قیام عمل میں لائے۔ آپ کی بعثت سے پہلے قرآن بے شک موجود تھا احادیث بے شک موجود تھیں۔ مگر ان کے معارف سے لوگوں کے قلوب ناآشنا ہو چکے تھے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کی اس علمی بے مائیگی کا ان نہایت ہی دردناک الفاظ میں نقشہ کھینچا۔ کہ اس وقت ایمان ثریا پر چلا جائے گا۔ زمین کے رہنے والے اس آسمانی نعمت سے محروم ہو جائیں گے اور دین سے وہ ایسے ہی دور ہو جائیں گے۔ جیسے زمین آسمان سے دور ہے یہی کیفیت تھی جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام دنیا کی اصلاح کے لئے کھڑے ہوئے۔ چاروں طرف تاریکی ہی تاریکی تھی۔ غیروں کا تو کیا ذکر ہے۔ اپنے بھی اسلامی مسائل کو ایسے رنگ میں بیان کرتے جو نہایت ہی مضحکہ خیز ہوتا۔ گویا اسلام انتہائی بے بسی کی حالت میں تھا۔ اور کوئی اس کا پرسان حال نہیں تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اس حالت کو بدلنے اور دنیا میں انقلاب عظیم پیدا کرنے کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو کھڑا کیا۔ اور آپ نے اسلام کے حسن کو نمایاں کرنا شروع کر دیا۔ آپ نے بتایا۔ کہ اسلام کی کوئی تعلیم ایسی نہیں جو دنیا کے تمام مذاہب کی تعلیموں سے اعلےٰ نہ ہو۔ اور اسلام کا کوئی حکم ایسا نہیں۔ جو اپنے اندر بے شمار فوائد اور منافع نہ رکھتا ہو۔ مثال کے طور پر اسی امر کو لے لیا جائے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت سے قبل عام مسلمان جنت و دوزخ کے متعلق اسلامی تعلیم سے قطعی طور پر بے بہرہ تھے۔ قرآن کریم کے الفاظ بے شک ان کے سامنے تھے۔ مگر اس کی روح اور ان الفاظ کے اصل مفہوم سے وہ بالکل ناواقف ہو چکے تھے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جہاں اور اسلامی مسائل کو صحیح شکل و صورت میں لوگوں کے سامنے پیش کیا وہاں آپ نے جنت کے بارہ میں بھی مسلمانوں کے رائج الوقت خیالات کی اصلاح کی۔ اور بتایا کہ عام مسلمان جو کچھ سمجھتے ہیں۔ اس کا اسلام سے کوئی دور کا بھی تعلق نہیں۔ اسلام کے نزدیک جنت اسی دنیا کے اعمال صالحہ کا نام ہے۔ جو وہاں باغوں اور نہروں وغیرہ کی صورت میں متمثل ہونگے یہ امر ظاہر ہے۔ کہ اس جہان میں خواہ انسان نیکی کرے یا بدی دونوں صورتوں میں اس کا زہر یا تریاق مخفی رہتا ہے۔ اور انسان اسے اپنی آنکھوں سے نہیں دیکھ سکتا۔ لیکن آنے والے جہان میں ایسا نہیں رہے گا۔ بلکہ وہاں تمام کیفیات اچھی ہوں یا بری ظاہر ہو جائیں گی۔ اور جو کچھ ہم اس عالم سے مخفی طور پر ساتھ لے جائیں گے۔ وہاں کھلے طور پر اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں گے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں۔ کہ اللہ تعالےٰ نے وہاں کی نعمتوں کا باغات اور نہروں اور پھلوں وغیرہ کے طور پر ذکر کیا ہے۔ مگر ساتھ ہی یہ بھی فرما دیا ہے۔ کہ فلا تعلم نفس ما اخفی لھم من قرۃ اعین یعنی کوئی نیکی کرنے والا یہ نہیں جانتا۔ کہ اس کے لئے کیا کیا نعمتیں مخفی رکھی گئی ہیں۔ یہ تو ظاہر ہے کہ دنیا کی نعمتیں ہم پر مخفی نہیں۔ اور انہیں ہمیشہ ہم اپنے استعمال میں لاتے ہیں۔ پس معلوم ہوا کہ جنت کی نعماء کو دنیا کی چیزوں سے صرف نام کا اشتراک ہے۔ ورنہ ان کی حقیقت کچھ اور ہی ہے۔ حدیثوں میں آتا ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ روائت کرتے ہیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دفعہ فرمایا کہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے میں نے اپنے نیک اور صالح بندوں کے لئے ایسی ایسی نعمتیں تیار کی ہیں۔ جنہیں نہ کبھی کسی آنکھ نے دیکھا نہ کان نے سنا۔ اور نہ وہ کسی انسان کے واہمہ اور خیال میں کبھی آئیں۔ (بخاری جلد ۳ کتاب تفسیر القرآن تنزیل السجدہ)

بعض لوگ قرآن کریم کی اس آئت سے کہ کلما رزقوا منھا من ثمرۃ رزقاً قالوا ھٰذا الذی رزقنا من قبل واتوا بہ متشابھا۔ یہ خیال کرتے ہیں۔ کہ جنت میں بھی دنیا جیسی ہی نعماء ہوں گی۔ کیونکہ اس آئت میں یہ ذکر ہے۔ کہ جب جنتیوں کو جنت کے پھل وغیرہ دیئے جائیں گے۔ تو وہ کہہ اٹھیں گے یہ تو وہی نعمتیں ہیں۔ جو اس سے پہلے دنیوی زندگی میں ہمیں مل چکی ہیں۔ مگر درحقیقت اس آئت کا یہ مفہوم نہیں۔ بلکہ جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اسلامی اصول کی فلاسفی میں بیان فرمایا۔ یہاں پھلوں سے مراد دنیا کی جسمانی نعمتیں نہیں۔ بلکہ خدا کی محبت اور اس کے پیار کی غذا مراد ہے۔ جو وہاں جسمانی شکل میں متمثل ہوگی چونکہ وہ دنیا میں خدا تعالےٰ کی محبت اور اس کے پیار کی نعمت سے متمتع ہو چکے ہوں گے۔ اس لئے جب اگلے جہان میں یہی نعمت جسمانی طور پر متمثل کر کے ان کے سامنے پیش کی جائے گی۔ تو ان کی روح کو وہ زمانہ یاد آ جائے گا۔ جبکہ وہ دنیا میں اپنے محبوب حقیقی کو یاد کرتے۔ اور اس کی محبت سے لطف اندوز ہوا کرتے تھے۔

پس اسلامی بہشت کوئی نئی چیز نہیں بلکہ اسی دنیا کے ایمان اور اعمال صالحہ کا ایک تمثل ہے۔ اور ہر انسان کی بہشت اس کے اندر سے نکلتی ہے جس کی لذت اسی دنیا میں شروع ہو جاتی ہے مگر عالم آخرت میں یہی کیفیات کھلے طور پر ظاہر ہوں گی۔ اور ہر انسان کو معلوم ہو جائے گا۔ کہ اس نے دنیا میں کیسے اعمال کئے۔ اچھے یا برے۔ اس نظریہ کی قرآن کریم کی کئی آیات سے تصدیق ہوتی ہے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کل انسان الزمناہ طائرہ فی عنقہ ونخرج لہ یوم القیامۃ کتاباً یلقاہ منشوراً۔ اقرأ کتابک کفیٰ بنفسک الیوم علیک حسیبا یعنی ہر انسان کے ساتھ اس کے عمل رہتے ہیں۔ جو اس سے کبھی الگ نہیں ہوتے۔ گو ان کے اثرات مخفی اور نگاہوں سے اوجھل ہوتے ہیں۔ لیکن قیامت کے دن ہم ان اعمال کو اس طرح ظاہر کر دیں گے۔ کہ گویا وہ ایک کھلی کتاب ہے جسے پڑھ رہا ہے۔ یعنی ایک ایک عمل جو انسان نے اس دنیا میں کیا تھا۔ وہاں اپنا نتیجہ ظاہر کر رہا ہوگا۔ پھر

الفضل کے شمارہ ۲۴۷ و ۲۴۸ میں ان احباب کی فہرست شائع ہوئی ہے جنکا چندہ ختم ہے دوستوں کو چاہیئے کہ اپنا نام دیکھتے ہی رقم ارسال فرما دیں

184

Digitized By Khilafat Library Rabwah

پھر فرمایا۔ ہم انسان سے کہینگے۔ اب یہ کتاب پڑھتا رہ۔ یعنی ان اعمال کے مطابق ترقی یا تنزل کر۔ ہمیں تیرا حساب لینے کی ضرورت نہیں۔ تیرا نفس خود تجھ سے حساب لیتا رہیگا۔ یہ آیت بالصراحت بتاتی ہے کہ اگلے جہان کی نعمتیں اور سزائیں اسی دنیا کے اعمال کا ایک تمثل ہیں۔

(۲) دوسری جگہ فرماتا ہے۔ ان الابرار یشربون من کأس کان مزاجھا کافورًا۔ عینًا یشرب بھا عباد اللہ یفجرونھا تفجیرًا۔ نیک لوگ وہاں ایسے پیالوں سے پانی پیئں گے۔ جن کا اثر کافوری ہوگا۔ یعنی وہ ناجائز جوشوں کو دبانے والے ہوں گے۔ ایسے چشموں سے وہ پیالے بھرے جائینگے جو چشمے مومنوں نے بڑی محنت سے پھوڑے ہوں گے۔ یعنی دنیا میں جو اعمال وہ کرتے رہے ہیں۔ وہی بطور مثال اس وقت چشموں کی صورت میں ظاہر ہوں گے۔

(۳) ایک اور جگہ فرماتا ہے:-
من اعرض عن ذکری فان لہ معیشۃ ضنکًا ونحشرہ یوم القیامۃ اعمٰی۔ قال رب لم حشرتنی اعمٰی وقد کنت بصیرا قال کذالک اتتک اٰیتنا فنسیتھا وکذالک الیوم تنسٰی۔ ایسا شخص جو اس دُنیا میں میرے ذکر سے بے پرواہ رہتا ہے۔ وہ ایسی زندگی بسر کریگا جو اس کی روحانی طاقتوں کو محدود کرتی چلی جائے گی۔ اور آخر نتیجہ یہ نکلے گا۔ کہ اس کی روح جب اپنی طاقتوں کو مکمل کرلے گی۔ اور وہ وقت آئے گا۔ جو دوسری روحانی زندگی کے لئے بمنزلہ پیدائش کے ہے۔ تو وہ اندھا ہوگا۔ تب وہ گھبرا کر کہیگا۔ خدایا یہ کیا ہوا۔ میں تو اس دُنیا میں سوجاکھا تھا۔ اب تو نے مجھے اندھا کیوں پیدا کیا۔ اسپر اللہ تعالیٰ فرمائیگا۔ اسی طرح تو نے میرے کلام کو ترک کردیا تھا۔ پس میں نے بھی تجھے تیرے اعمال کے مطابق نتیجہ بھگتنے کے لئے چھوڑ دیا۔ اس آیت سے بھی ظاہر ہے کہ اگلے جہان کا اندھاپن اس دنیا کے رُوحانی اندھاپن کا نتیجہ ہوگا۔

(۴) ایک دوسری آیت میں فرماتا ہے۔
خذوہ فغلوہ ثم الجحیم صلوہ ثم فی سلسلۃ ذرعھا سبعون ذراعًا فاسلکوہ۔ یعنی اس جہنمی کو پکڑو۔ اسکی گردن میں طوق ڈالو۔ پھر دوزخ میں اس کو جلاؤ۔ پھر ایسی زنجیر میں جو پیمائش میں ستر گز ہے۔ اس کو داخل کرو۔

یہ آیت بھی اسی مضمون کو ظاہر کررہی ہے کہ دنیا کی خواہشوں کا طوق جس نے انسان کے سر کو زمین کی طرف جھکا رکھا تھا۔ وہ عالم ثانی میں ظاہری صورت پر نظر آجائیگا ایسا ہی دنیا کی گرفتاریوں کی زنجیر پیروں میں دکھائی دے گی۔ اور دنیا کی خواہشوں کی سوزشوں کی آگ ظاہر میں بھڑکتی ہوئی نظر آئے گی۔ پس اسلام کے نزدیک اگلے جہان کے تمام دکھ اور سکھ کے سامان گو ایک جسم رکھیں گے۔ مگر ہونگے اسی دنیا کے اعمال کے تمثلات۔ پھر تفصیلی طور پر جو نعمتیں اگلے جہان کی بتائی گئی ہیں۔ ان سے بھی یہی امر معلوم ہوتا ہے۔ چنانچہ قرآن کریم میں آتا ہے جنت میں ایک قسم کی شراب ملیگی۔ مگر فرماتا ہے۔ وہ شراب ایسی ہوگی۔ جو دل کو پاک کرے گی۔ جیسا کہ فرمایا۔ وسقٰھم ربھم شرابًا طھورًا۔ یہ امر ظاہر ہے کہ اس دنیا کی شراب دِل کو پاک نہیں کرسکتی۔ پس شراب سے مراد وہی محبت الٰہی ہے جو اس دنیا میں انسان کو خدا تعالےٰ سے تھی۔ جب اس شراب کو انسان پیئے گا۔ تو چونکہ محبت الٰہی ہی اس شکل میں متمثل ہوگی۔ کوئی مادی شراب نہیں ہوگی۔ اسلئے اس سے دِل پاک ہونگے۔ اور خدا تعالیٰ کی محبت اور بھی بڑھے گی۔

اسی طرح قرآن شریف اس شراب کی تعریف ان الفاظ میں کرتا ہے:-
لا یصدعون عنھا ولا ینزفون
یعنی نہ تو سر میں چکر پیدا کرے گی۔ اور نہ بہکائے گی۔

غرض اسلام ایسے بہشت کا قائل نہیں جس میں پہلے سے جسمانی طور پر باغ لگائے گئے ہوں۔ اور نہ ایسے دوزخ کا قائل ہے جس میں پہلے سے گندھک کے پتھر پڑے ہوں۔ بلکہ اسلامی عقیدہ کے موافق بہشت و دوزخ انہی اعمال کے انعکاسات ہیں، جو دنیا میں انسان کرتا ہے۔ چنانچہ جنت کے متعلق اللہ تعالےٰ ایک اور موقعہ پر فرماتا ہے۔ مثل الجنۃ التی وعد المتقون فیھا انھار من ماءٍ غیر اٰسنٍ وانھار من لبنٍ لم یتغیر طعمہ وانھار من خمرٍ لذۃ للشاربین وانھار من عسلٍ مصفی۔ یعنی وہ بہشت جو پرہیزگاروں کو دیا جائے گا۔ اس کی مثال یہ ہے۔ کہ جیسے ایک باغ ہے اور اسمیں اس پانی کی نہریں ہیں۔ جو کبھی متعفن نہیں ہوتا۔ نیز اسمیں دودھ کی نہریں ہیں جس کا مزہ کبھی نہیں بدلتا۔ اسی طرح اسمیں شراب کی نہریں ہیں جسکے ساتھ کوئی خمار نہیں ہوگا۔ اسی طرح اسمیں مصفی شہد کی نہریں ہونگی۔ اس آیت میں بھی اللہ تعالیٰ نے یہی بیان فرمایا ہے کہ تم بہشت کو مثالی طور پر یوں سمجھ لو کہ زندگی کا وہ پانی جو عارف دُنیا میں رُوحانی طور پر پیتا ہے۔ اسمیں ظاہری طور پر موجود ہوگا۔ اور وہ رُوحانی دُودھ جس سے وہ دُنیا میں پرورش پاتا رہا بہشت میں ظاہر طور پر دکھائی دیگا۔ اور خدا تعالیٰ کی محبت کی شراب جس سے وہ دنیا میں ہمیشہ مست رہتا تھا بہشت میں اسکی نہریں دکھائی دینگی۔ اور حلاوت ایمانی کا شہد جو دنیا میں رُوحانی طور پر اسکے مُنہ میں جاتا تھا۔ بہشت میں محسوس اور نمایاں نہروں کی طرح اُسے نظر آئیگا۔ غرض رُوحالتیں اُسدن مخفی نہیں رہینگی بلکہ ہر ایک بہشتی اپنی نہروں اور اپنے باغات کے ساتھ اپنی رُوحانی حالت کو بے نقاب کررہا ہوگا۔ قرآن کریم کی اس تعلیم کے بعد گندہ دہن مخالفین اسلام کا بہشت کی اس نہایت ہی مطہر اور پاکیزہ زندگی کو نفسانی زندگی کہنا کسی طرح درست نہیں ہوسکتا۔ خدا تعالےٰ قرآن مجید میں صاف طور پر فرماتا ہے۔ لا لغو فیھا ولا تاثیم یعنی بہشت میں نہ کوئی لغو بات ہوگی نہ گناہ اسی طرح فرماتا ہے۔ لا یسمعون فیھا لغوًا ولا کذابًا۔ وہ وہاں نہ کوئی بیہودہ بات سنیں گے۔ اور نہ جھوٹ اور بُرائی کی باتیں۔ پھر قرآن کریم سے یہ امر بھی ظاہر ہے۔ کہ بہشت کی اعلیٰ ترین نعمت رضاء الٰہی ہے۔ چنانچہ فرماتا ہے۔ ورضوان من اللہ اکبر ذالک ھو الفوز العظیم اسی طرح فرماتا ہے:-
یبشرھم ربھم برحمۃ منہ ورضوان وجنات لھم فیھا نعیم مقیم۔
یعنی اللہ تعالےٰ کی رضامندی سب سے بڑی نعمت ہے۔ اور جسے یہ حاصل ہوگئی۔ اس نے فوز عظیم حاصل کرلی۔ اللہ تعالےٰ مومنوں کو اپنی رحمت۔ اپنی رضاء اور ان جنات کی خوشخبری دیتا ہے۔ جن میں دائمی نعمتیں ہوں گی۔

حدیثوں میں آتا ہے:-

اکسیر ملیریا

یہ گولیاں ملیریا ایسے موذی مرض کو دُور کرکے بدن میں طاقت پیدا کرتی ہیں۔ کھانے کے بعد دونو وقت پانی سے یا دُودھ سے ایک گولی اس وقت کھائیں جبکہ معدہ صاف ہو۔ اور بخار اُترا ہوا ہو۔
قیمت:- چالیس گولیاں ایک روپیہ۔
نوٹ:- کل غلطی سے بیس گولیاں لکھی گئی ہیں
طبیہ عجائب گھر قادیان

آپکو لڑکے کی خواہش ہے

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کا ۹۹ فیصدی مجرب نسخہ جن عورتوں کے ہاں لڑکیاں ہی لڑکیاں ہوتی ہوں ان کو حمل کے پہلے مہینے سے "فضل الٰہی" دینے سے تندرست لڑکا پیدا ہوتا ہے۔ قیمت پندرہ روپے مکمل کورس۔ مناسب ہوگا کہ لڑکا پیدا ہونے پر ایام رضاعت میں ماں اور بچہ کو اٹھرا کی گولیاں جن کا نام
"ہمدرد نسواں"
ہے دی جائیں۔ تاکہ بچہ آئندہ مہلک بیماریوں سے محفوظ رہے۔ ملنے کا پتہ
دواخانہ خدمتِ خلق قادیان پنجاب

عن ابی سعید الخدری قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ یقول لاھل الجنة یا اھل الجنة فیقولون لبیک ربنا وسعدیک فیقول ھل رضیتم فیقولون ومالنا لا نرضیٰ وقد اعطیتنا مالم تعط فیقول احل علیکم رضوانی فلا اسخط علیکم بعدہٗ ابدا (بخاری جلد ۴ کتاب الرقاق باب صفۃ الجنۃ والنار) یعنی رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ تعالےٰ جنتیوں سے فرمائے گا۔ اے اہل جنت وہ کہیں گے۔ اے ہمارے رب ہم حاضر ہیں۔ اللہ تعالےٰ فرمائے گا۔ کیا تم جنت کی نعمتوں سے خوش ہوگئے ہو۔ وہ عرض کریں گے۔ اے خدا ہم کیوں خوش نہ ہوں۔ تو نے ہمیں وہ نعمتیں دی ہیں۔ جو ہمارے خواب وخیال میں بھی نہیں تھیں۔ اللہ تعالےٰ فرمائے گا۔ اب میں تمہیں اپنی رضا کا خلعت فاخرہ پہناتا ہوں۔ اور تمہیں یہ خوشخبری سناتا ہوں۔ کہ میں تم سے راضی ہوچکا۔ اب اس کے بعد میں تم پر کبھی ناراض نہ ہوں گا۔ یہ وہ نعمت عظمےٰ ہے۔ جس سے بڑی اور کوئی نعمت نہیں۔ پھر اسلام ہمیں یہ بھی بتاتا ہے۔ کہ جنت میں بھی اعمال ہوں گے۔ ہاں دنیوی زندگی کے اعمال اور جنت کے اعمال میں فرق یہ ہوگا۔ کہ اس دنیا میں تو انسان کو ہر وقت اپنے اصل مقام سے نیچے گرنے کا خوف ہوتا ہے۔ لیکن آخرت میں یہ دھڑکا نہیں رہے گا۔ چنانچہ فرماتا ہے لایمسھم فیھا نصب کہ مومنوں کو وہاں تھکان نہیں ہوگی۔ جس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ وہاں کام تو ہوگا۔ مگر اس کے نتیجہ میں تھکاوٹ پیدا نہیں ہوگی۔ اور نہ طبیعت میں ملال پیدا ہوگا۔ اسی طرح فرماتا ہے جنت میں مومن روز بروز ترقی کرتے چلے جائیں گے اور نئے نئے مدارج کے حصول کے لئے دعائیں کریں گے۔

یہ وہ جنت کی مختصر روحانی کیفیت ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے قرآن کریم اور احادیث سے اخذ کرکے پیش کی اور جس پر کوئی عقل سلیم رکھنے والا انسان اعتراض نہیں کرسکتا۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

تیسری احمدیہ کمپنی کیلئے بھرتی شروع ہوگئی

ایک سو دس نوجوانوں کی فوری ضرورت

اس سے قبل ماہ جون اور جولائی میں احمدیہ کمپنی ۲ کی بھرتی کی گئی تھی۔ اور اس بھرتی کے اختتام پر یہ امید تھی کہ ایک تیسری کمپنی بھی کھڑی کی جائے گی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ کے خطبات سے متاثر ہوکر بعض احباب نے اپنے آپ کو پیش کیا تھا۔ چونکہ اس وقت تیسری احمدیہ کمپنی کی بھرتی کو ملتوی کیا گیا تھا۔ اس لئے انہیں اطلاع دی گئی تھی کہ نظارت ہذا کے اعلان تک انتظار کریں۔ نظارت ان کو فرداً فرداً خطوط کے ذریعہ سے اطلاع دے گی۔ اور ان کے علاوہ اور دوست جو بھرتی ہونا چاہیں۔ وہ نظارت ہذا کو اطلاع دیں۔ مقامی کارکنوں کا فرض ہے۔ کہ وہ اس طرف فوری توجہ کریں ایسے افراد جو فوجی خدمت کے قابل ہیں اور بے کار ہیں۔ انہیں خصوصیت کے ساتھ آگاہ کریں۔ سیالکوٹ کی جماعتوں نے گزشتہ بھرتی میں کوئی اچھا نمونہ پیش نہیں کیا تھا۔ اس لئے اس ضلع کی جماعتوں کو خصوصیت سے توجہ دلائی جاتی ہے۔ کہ وہ گزشتہ شکایت کا تدارک اس دفعہ نیک نمونہ سے کریں۔

قادیان میں صاحبزادہ کیپٹن مرزا شریف احمد صاحب بھرتی کر رہے ہیں۔ احمدی نوجوانوں کا فرض ہے۔ کہ وہ اپنے متعلق تسلی کرکے طبی معائنہ کرانے کے بعد خود یہاں آجائیں۔ صاحبزادہ صاحب کے دورہ کے پروگرام کے متعلق بعد میں شائع کیا جائے گا۔

ناظر امور خارجہ قادیان

اطفال کا امتحان ۳۰ اکتوبر کو ہوگا

جیسا کہ قبل ازیں اعلان کیا جاچکا ہے اطفال احمدیہ کا آئندہ امتحان جس کے لئے حدیث النبی اور شرائط بیعت بطور نصاب مقرر ہیں۔ آئندہ جمعہ ۳۰ اکتوبر کو منعقد ہوگا۔ قادیان میں یہ امتحان ½۸ بجے صبح مسجد اقصےٰ میں انشاء اللہ لیا جائے گا۔

اطفال اس امتحان میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ یہ امتحان انہیں دینی مسائل اور مذہبی واقفیت بہم پہنچانے کے لئے بہترین ذریعہ ہے۔ اس وقت تک بیرونی مجالس میں سے صرف نو مقامات میں سے شمولیت کے لئے نام موصول ہوئے ہیں دیگر مجالس کے قائدین کرام بھی اس طرف جلد توجہ مبذول فرمائیں۔ خاکسار محبوب عالم خالد مہتمم اطفال

باجلاس شیخ مظفر الدین صاحب اسسٹنٹ کلکٹر بہادر درجہ اول شکر گڑھ

انت سنگھ ولد گاہی سنگھ قوم راجپوت سکنہ شکر گڑھ

بنام

بلدیو سنگھ ولد بیلی۔ گرمو مفقود الخبر زنتو پسران بلہا۔ عطرو ولد گردھاری۔ جگدیش نابالغ ولد سرنو بولائت انگریزہ دھاچا خود۔ و انگریزہ ولد اندر اقوام راجپوت ساکنان شکر گڑھ

درخواست تقسیم اراضی موازی ۱۲/۵ کنال رقبہ دخیلکاری زیر دفعہ ۶ ایکٹ ۱۶ ۱۸۸۷ء مندرجہ کھاتہ ۸۴/۹۷ واقعہ رقبہ شکر گڑھ ۵۹۷ تا ۶۶۰

چونکہ مقدمہ مندرجہ بالا میں مدعا علیہم مذکورہ بالا تعمیل سے گریز کرتے ہیں۔ اور ان کی تعمیل ہونی مشکل ہے لہذا مذکورہ بالا مدعا علیہم کے خلاف اشتہار زیر آرڈر ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی جاری کیا جاتا ہے۔ کہ وہ بتقرر ۳۱ نومبر ۴۲ء حاضر عدالت ہذا حاضر ہوکر پیروی وجوابدہی مقدمہ مذکورہ کریں۔ ورنہ ان کے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جائے گی ۱۴/۱۰/۴۲

بہ ثبت ہمارے دستخط ومہر عدالت کے آج بتاریخ ۱۴ اکتوبر ۱۹۴۲ء جاری کیا گیا۔

۱۴/۱۰/۴۲ مہر عدالت دستخط حاکم (بحروف انگریزی)

حبوب جوانی

جوانی عمر کے کسی خاص حصہ کا نام نہیں۔ جوانی اس طاقت کا نام ہے۔ جو انسان اپنے اندر محسوس کرتا ہے۔ ایسا آدمی ہر عمر میں جوان ہے اگر اس جوانی کی ضرورت ہے۔ تو مادۂ حیات پیدا کرنے والی دوا

حبوب جوانی

استعمال کریں۔

قیمت پچاس گولیاں تین روپے

ملنے کا پتہ:۔ دواخانہ خدمت خلق قادیان

"الفضل" کا چندہ ارسال کرتے وقت خریداری نمبر کا ضرور حوالہ دیں!

رشتوں کی ضرورت

ایک پرانے مخلص صحابی کے دو لڑکوں کے لئے رشتوں کی ضرورت ہے۔ لڑکے بالغ۔ احمدی۔ کنوارے اور بمشاہرہ پچاس اور ساٹھ روپے ماہوار ملازم ہیں۔ لڑکیاں تعلیم یافتہ اور امور خانہ داری سے واقف اور معزز خاندان ہوں

ا۔ ج معرفت ڈاکٹر محمد اشرف پی اے۔ پی ہسپتال بریڈ ورڈ بارک لاہور

Digitized By Khilafat Library Rabwah

قائدین مجالس فوری طور پر متوجہ ہوں

ہفتہ تعلیم و تلقین کو کامیاب بنانا ہر خادم کا فرض ہے

جیسا کہ متعدد بار اخبار "الفضل" میں اعلان کیا جا چکا ہے۔ کہ حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی تعمیل میں اس سال کا ہفتہ تعلیم و تلقین انشاء اللہ العزیز ۷ نومبر تا ۱۳ نومبر ۱۹۴۲ء منایا جائے گا۔ اس دفعہ کے لئے موضوع "پیشگوئی مصلح موعود" مقرر کیا گیا ہے۔ اس کی چھ شقوں کے متعلق اخبار "الفضل" میں اعلان کیا جا چکا ہے۔ آپ کا فرض ہے کہ تمام خدام کو اس بات کی اطلاع کرائیں اور عہدیداران جماعت کے ساتھ مل کر اس ہفتہ میں باقاعدہ ایک گھنٹہ روزانہ جلسوں کا انتظام کریں۔ اور کوشش کریں کہ تمام خدام ان جلسوں میں شریک ہوں۔ اور ہر تقریر کے نوٹ لیں۔ تمام خدام کی ہر روز کی حاضری لینی آپ کا فرض ہے۔ تمام خدام کی حاضری ہفتہ ختم ہونے کے بعد فوری طور پر دفتر مرکزیہ کو ارسال کر دیں۔

خاکسار مرزا منور احمد اسسٹنٹ سیکرٹری

سب کمیٹی مشترکہ خدام و انصار

اخراج از جماعت و مقاطعہ کا اعلان

چونکہ چوہدری محمد شفیع صاحب (داماد چوہدری صادق علی صاحب مرحوم) محلہ دارالرحمت قادیان نے دارالقضاء کے فیصلہ کی تعمیل کرنے کی بجائے الٹا مالکہ مکان مسماۃ جلال بانو صاحبہ (بیوہ چوہدری صادق علی صاحب مرحوم) محلہ دارالرحمت قادیان کے خلاف عدالت میں بھی دعویٰ دائر کر دیا ہے جس میں وہ مدعیوں کی طرف سے مختار ہیں۔ اس لئے ان کے اخراج از جماعت اور مقاطعہ کا اعلان کیا جاتا ہے۔ کسی احمدی کو ان سے سلام و کلام کی اجازت نہیں ہے۔ ناظر امور عامہ قادیان

کونین جتنی چاہیں

کونین سے بہترین سن کونین آپکی خدمت میں حاضر ہے۔ ڈاکٹر صاحبان کو دعوت ہے۔ آزماویں اور داد دیں!

ہر قسم کے ملیریا کا علاج

اور کونین کا سا کوئی نقصان بھی نہیں۔ یہ دوائی کوی ولتور ویدبھوشن پنڈت ٹھاکر دت شرما وید کے غور و خوض کا نتیجہ ہے۔ لڑائی کی وجہ سے کونین بہت مہنگی اور نایاب ہے۔ پبلک کو اس کے سستے بدل کی ضرورت تھی جو حاضر ہے۔ اس کا نام

"سن کونین"

ہے حکیم۔ ڈاکٹر۔ وید صاحبان جو کہ اپنی مرضی سے مریضوں پر برتنا چاہیں۔ وہ سفوف کی صورت میں منگوا سکتے ہیں قیمت صرف بیس ۲۰ روپے -/۲۰ پونڈ یعنی آٹھ آنہ تولہ (محصولڈاک ۱ تولہ سے ۱۲ تولہ پر بھی ۷ ہی ہوگا) خوراک قریب ۱/۴ گرین یعنے دو ۲ رتی۔ ایک تولہ میں ۴۸ خوراک ÷

سن کونین ٹیبلٹس (مرکب)

(امرت تپ توڑ)

اسی سن کونین میں دوسری ادویات اعلیٰ ملا کر ٹکیہ تیار کی گئی ہیں۔ جو کہ ملیریا کے واسطے خاص اکسیری دوا ہے۔ کونین سے بھی زیادہ پُر اثر ہے مسلسل رہنے والا۔ روز آنے والا۔ تیہ یا چوتھیہ سب اس سے دور ہوتے ہیں۔ اور اکثر تین دن میں آرام ہو جاتا ہے۔ نئے پرانے بخار میں برتے جا سکتے ہیں۔ علاوہ ازیں درد سر۔ درد جوڑ وغیرہ بادی دردوں کو بھی نافع ہے۔ بخار میں ہونے والی سردرد متلی۔ قے وغیرہ کو بھی مفید ہے۔ کھانسی۔ نزلہ زکام وغیرہ کو نافع ہے۔ ۵ گرین (۱/۲ ۲ رتی) کی ٹکیہ تیار کی گئی ہیں۔ بچوں کے واسطے ۱/۴ سے ۱/۲ ٹکیہ حسب عمر دے سکتے ہیں ÷ قیمت فی شیشی ۱۶ ٹکیہ آٹھ آنے - ۱/۸ (محصولڈاک ۱۶ ٹکیہ سے ۹۶ ٹکیہ پر بھی ۷ ہی ہوگا۔ یعنے ایک سے ۶ پیکٹ تک)

نوٹ:۔ سن کونین یا سن کونین کمپونڈ ٹیبلٹس (مرکب) میں سب دیسی ادویات شامل ہیں۔ دوسرے بخاروں میں اس دوائی کو دینے سے نقصان نہیں ہے۔ فائدہ ہوتا ہے÷

بہت ضروری اطلاع

ہم نے ابھی تک اپنی تمام ضروریات کے کئی گنا گراں ہو جانے پر بھی ادویات کی قیمتوں میں اضافہ نہیں کیا تھا لیکن اب باعث مجبوری ہم کو اعلان پڑ رہا ہے۔ کہ ہم اپنی موجودہ قیمتوں پر ۱۵ نومبر ۱۹۴۲ء سے صرف ۱/۲ ۱۲ فیصدی شرح گرانی لگائیں گے مگر خیال رکھیں کہ "امرت دھارا صابن" کی قیمت ۹ فی ٹکیہ کر دی گئی ہے

خط و کتابت و تار کا پتہ: امرت دھارا ۱۲ لاہور

المشتہر منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ امرت دھارا بھون امرت دھارا روڈ۔ امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

امرت دھارا ہمیشہ پاس رکھو۔ کبھی نہ بھولو

شباکن

ملیریا کی کامیاب دوا ہے۔ کونین خالص تو ملتی نہیں۔ اور ملتی ہے۔ تو چھ سات روپے اونس۔ پھر کونین کے استعمال سے بھوک بند ہو جاتی ہے۔ سر میں درد اور چکر پیدا ہو جاتے ہیں۔ گلا خراب ہو جاتا ہے۔ جگر کا نقصان ہوتا ہے۔ اگر ان امور کے بغیر آپ اپنا یا اپنے عزیزوں کا بخار اتارنا چاہیں۔ تو شباکن استعمال کریں۔ قیمت یکصد قرص ایک روپیہ پچاس قرص ۹ر

ملنے کا پتہ دواخانہ خدمت خلق قادیان

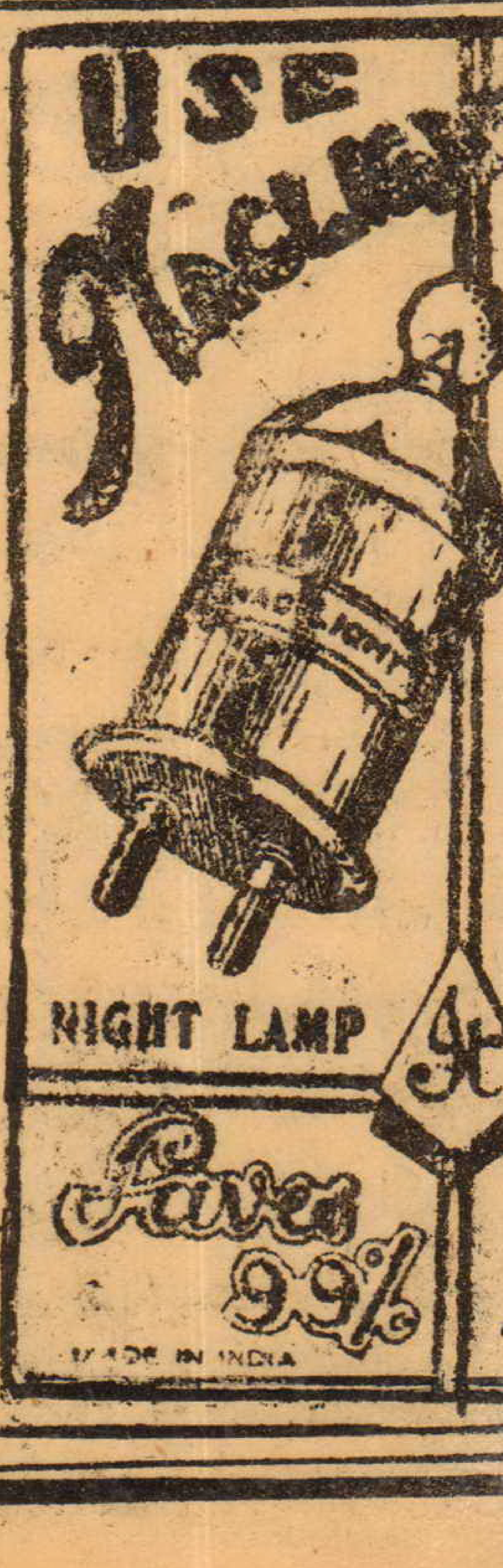

میک لائٹ اپنے گھروں میں استعمال کے لئے خریدیں بجلی کے بل میں ۹۹ فیصدی بچت کرتا ہے

ملنے کا پتہ: ... قادیان

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

ماسکو ۲۳ راکتوبر - روس کے نیم شبی اعلان میں کہا گیا ہے کہ مارشل ٹموشنکو کی جو فوج سٹالن گراڈ کے شمال مغرب میں بڑھ رہی تھی۔ اسنے جرمن فوج کے دائیں بازو پر حملہ کر دیا ہے۔ اس نے دلیرانہ پیشقدمی کرتے ہوئے دشمن کے مورچوں کی پہلی دو لائنوں پر قبضہ کر لیا۔ گذشتہ چار روز میں جرمن سٹالن گراڈ میں بالکل آگے نہیں بڑھ سکے مگر تازہ اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ جرمن ہنوز اب ایک اور حملے کی تیاری کر رہے ہیں۔ روسی اخبار "ریڈ سٹار" نے لکھا ہے کہ جرمن طاقت روز بروز گھٹ رہی ہے۔ اب سٹالن گراڈ کے علاقوں پر ان کے حملے معمولی ہوتے ہیں۔ جرمنوں کو یہ امید ہے کہ ڈان کے موڑ کے علاقہ کے ایک راستہ سے ان کو برابر کمک پہنچتی رہیگی۔ روس میں جاڑے کے آثار شروع ہو چکے ہیں۔ سٹالن گراڈ کے آس پاس برف پڑ رہی ہے اور نازی یہ کہہ رہے ہیں کہ کاکیشیا کے محاذ پر ان کی ناکامی موسم کی خرابی کا نتیجہ ہے موزڈاک کے محاذ پر جرمنوں نے روسی خندقوں کی پہلی لائن میں شگاف پیدا کر دیا لیکن ایک اور علاقہ میں روسیوں نے دشمن کی ایک بٹالین کو کچل کر رکھدیا۔ روس کے صدر نے سوویٹ نوجوانوں کے نام ایک پیغام میں کہا ہے کہ ہماری فوجیں کسی طرح بھی دشمن کی فوجوں سے کم نہیں۔ بلکہ اس سے بہتر ہیں۔ گو ہم نے کافی نقصان اٹھایا ہے۔ مگر دشمن کو اس سے بہت زیادہ نقصان پہنچایا ہے۔ سٹالن گراڈ کے محافظوں کی صدر موصوف نے بہت تعریف کی اور کہا ہے کہ انہوں نے بتا دیا ہے کہ کسی شہر کی حفاظت کس طرح کی جا سکتی ہے۔ آج ہمارا سامان جنگ لڑائی کے ابتدائی سامان سے کہیں زیادہ بہتر ہے اسوقت ہمارے لئے سب سے اہم سوال اناج پیدا کرنے کا ہے۔ ہم میں سے ہر ایک کو کام کرنا چاہیئے اور پوری طاقت سے کام کرنا چاہیئے۔

لنڈن ۲۳ راکتوبر - انگریزی طیاروں نے مقبوضہ فرانس اور جرمنی پر پھر زور کے حملے کئے ایک ریل گاڑی پر بم برسا کر انجن کو بیکار کر دیا گیا۔ بدیں ہی کارخانوں کو نقصان پہنچایا گیا۔ صرف ایک جہاز واپس نہ آسکا۔ اٹلانٹک کے فرانسیسی ساحل پر جرمن آبدوزوں کے اڈے پر جو حملہ کیا گیا تھا۔ اس میں دشمن کے دو شکاری ہوائی جہاز برباد کر دیئے گئے۔

واشنگٹن ۲۳ راکتوبر - امریکن بحری محکمہ کے اعلان میں کہا گیا ہے کہ سالومن لڑائی کی حالت میں کوئی خاص ادل بدل نہیں ہوا۔ اسی شب کو جاپانی فوج نے کوڈال کنال میں امریکن فوج کے بائیں بازو پر حملہ کیا۔ مگر اسے روک دیا گیا۔ اتحادی طیاروں نے دشمن کے فوجی ٹھکانوں پر زور شور سے حملے کئے۔ رسد کی چھاؤنیوں کو خاص طور پر نشانہ بنایا گیا۔ نیوگنی میں معلوم ہوتا ہے۔ دشمن اب جم کر لڑنا چاہتا ہے۔ اتحادی طیاروں نے کاکوڈا کو جو اس علاقہ میں دشمن کی رسد کی سب سے بڑی چھاؤنی ہے۔ خاص طور پر نشانہ بنایا۔

لنڈن ۲۳ راکتوبر - ہندوستان اور برما کے بارہ میں خاص اختیارات کے بل کو ہاؤس آف لارڈز نے منظور کر لیا۔ اور اسکے کچھ گھنٹے بعد ملک معظم نے بھی اسکی منظوری دے دی مسٹر ایمری نے کامنز میں ایک سوال کے جواب میں کہا کہ بحالات موجودہ میں کسی شخص کو کانگرس کے لیڈروں سے ملاقات کی اجازت نہیں دے سکتا۔

لنڈن ۲۲ راکتوبر - ایک سوال پر نائب وزیر اعظم میجر اٹیلے نے کہا کہ برٹش گورنمنٹ اس تجویز پر غور کرنے کے لئے تیار نہیں کہ ہندوستان، امریکہ، روس اور چین کے نمائندوں پر مشتمل اتحادیوں کی جنگی کونسل بنائی جائے۔ جو جنرل ویول کی کمان میں ان تمام طاقتوں کا تعاون حاصل کرے۔

دہلی ۲۲ راکتوبر - دہلی ریڈیو کا بیان ہے کہ جرمنی اور اس کے اتحادی ریڈ کراس اور جنگی قیدیوں کے متعلق بین الاقوامی قانون توڑنے کا اعلان کرنے والے ہیں۔

کراچی ۲۲ راکتوبر - ڈاکٹر ہیمن داس اور رائے صاحب گوکل داس نے آج صبح سر غلام حسین کی وزارت کے ممبروں کی حیثیت سے حلف لیا اس طرح سے نئی وزارت مکمل ہو گئی۔ دونو اصحاب نے ایک بیان میں انہوں نے کہا ہندو انڈیپنڈنٹ پارٹی سے استعفٰی دے دیا ہے۔

لاہور ۲۲ راکتوبر - لاہور بجلی کمپنی نے ایک مقامی سب جج کی عدالت میں دعویٰ دائر کیا ہے کہ اس مطلب کا اعلان کیا جائے کہ کمپنی ۵ رنومبر ۱۹۶۲ء تک پنجاب گورنمنٹ کی مداخلت کے بغیر ایک لائسنسدار کی حیثیت سے اپنا کاروبار جاری رکھنے کی حقدار ہے۔ اور یہ کہ پنجاب گورنمنٹ کسی طریقہ سے بھی کمپنی کو خریدنے اور اسکے مبینہ اختیارات کو استعمال کرنے کی مجاز نہیں ہے گورنمنٹ نے کمپنی کو نوٹس دیا تھا کہ وہ چوبیس نومبر ۱۹۴۲ء کو اسپر قبضہ کر کے اسکی قیمت ادا کر دے

لاہور ۲۲ راکتوبر - ایک اعلان کے مطابق جنگی خدمات کے صلہ میں انعام کے طور پر دینے کے لئے سپاہیوں کے لئے ضلع لاہور میں ۱½ ہزار ایکڑ مزید زمین وقف کر دی گئی ہے۔ اس کا زیادہ تر حصہ رکھ چندرائی کے علاقہ میں واقعہ ہے۔ جہاں نہری پانی کے جلد پہنچنے کی امید ہے۔ اب تک اس طرح سے ۷۰ ہزار ایکڑ زمین وقف کی جا چکی ہے۔

لنڈن ۲۲ راکتوبر - آج ہاؤس آف کامنز میں وزیر ہند مسٹر ایمری نے کہا وائسرائے نے ایگزیکٹو کونسل کو توسیع صرف اسلئے دی ہے کہ انہیں جنگی حالات کا مقابلہ کرنیکے لئے امداد مل جائے۔ وائسرائے کا خیال ہے کہ ایگزیکٹو کونسل میں اسوقت جو ممبر ہیں۔ وہ اس کام کیلئے موزون ترین ہیں۔ یورپین ممبر ایگزیکٹو کونسل میں اسلئے ہیں کہ ان کی جگہ سنبھالنے کے لئے کوئی قابل اور موزون ہندوستانی نہیں مل رہے۔

واشنگٹن ۲۲ راکتوبر - وزیر جنگ نے آج اس افواہ کی پرزور تردید کی کہ بحرالکاہل کی جنگی کونسل میں پھوٹ پڑ گئی ہے۔ آپنے کہا۔ کہ تمام جرنیلوں میں مکمل اتفاق ہے۔

چنگکنگ ۲۲ راکتوبر - آج جنرل چیانگ کائی شیک نے ایک تقریر میں کہا کہ جاپان میں اب حملہ کرنیکی سکت نہیں رہی اور اسکی شکست اور محوریں پر اتحادیوں کی فتح ناقابل گریز ہے۔

ٹوکیو ۲۲ راکتوبر - جاپان کے محکمہ اطلاعات کے ایک افسر نے جاپانیوں کے نام ایک تقریر نشر کرتے ہوئے کہا۔ ہو سکتا ہے کہ نیا محاذ جاپان کے خلاف قائم کیا جائے اور امریکہ کے چھوٹے چھوٹے حملے عام اجتماعی حملے کی صورت اختیار کر جائیں۔ امریکہ بڑی تیزی سے ہتھیا تیار کر رہا ہے۔ لڑائی کا ایک نیا دور شروع ہو چکا ہے۔ جس سے یہ ثابت ہوتا ہے۔ کہ یہ لڑائی لمبی ہو گئی ہے۔ آگے چل کر جاپان کو اپنی پوری طاقت سے اس جنگ کو لڑنا ہوگا۔

اوٹاوہ ۲۲ راکتوبر - حکومت کینیڈا کے وزیر آلات جنگ نے بیان کیا کہ کینیڈا کے گولہ بارود اور آلات جنگ کی پیداوار کے پروگرام میں زبردست پیمانہ پر توسیع کر دی گئی ہے۔

پشاور ۲۲ راکتوبر - مسٹر عثمان دوکل کابل روانہ ہو گئے۔ آپ نے اپنا پروگرام بدل دیا تھا۔ اور ان کا ارادہ تھا کہ دہلی جا کر چینی کمشنر سے ملیں۔ لیکن آخری وقت آپ اپنے اصلی پروگرام کے مطابق چلے اور کابل روانہ ہو گئے۔

لاہور ۲۲ راکتوبر - مسٹر ظفر الحسن صاحب آئی۔ سی۔ ایس محکمہ پنچایت کے ڈائریکٹر مقرر ہوئے ہیں۔ موصوف کانگڑہ میں ڈپٹی کمشنر تھے۔

پٹنہ ۲۲ راکتوبر - سارے صوبہ میں اب عملی طور پر امن وسکون ہے۔ درگا پوجا اور دسہرہ کی تقریبیں امن وامان سے گذر چکی ہیں گورنمنٹ بہار کی ایک اخباری یادداشت جو گذشتہ شب شائع ہوئی مظہر ہے کہ ضلع مان بھوم کے قصبہ کاشی پور میں ۱۲ راکتوبر کو ایک ہندو گرفتار ہوا جس نے مسلمانوں کا بھیس بدلا ہوا تھا۔ اسکے قبضہ سے پچاس انقلاب انگیز اشتہار برآمد ہوئے۔

واشنگٹن ۲۳ راکتوبر - نیوگنی میں جاپانی کچھ اور پیچھے ہٹ گئے ہیں۔ اور آسٹریلین فوج اب کاکوڈا سے بارہ میل کے فاصلہ پر ہے گذشتہ ۲۴ گھنٹوں میں کوڈال کنال کے محاذ پر کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔

لنڈن ۲۳ راکتوبر - کل رات برطانی طیاروں نے جنیوا پر حملہ کیا۔ اطالوی اعلان میں کہا گیا ہے کہ بڑا زبردست حملہ تھا۔ ٹورن پر بھی بم برسائے گئے۔

ماسکو ۲۳ راکتوبر - سٹالن گراڈ میں دشمن کے سب حملے روک لئے گئے۔ بہت سے ٹینکوں اور فوج سے دشمن نے حملہ کیا مگر صرف دو ٹینک آگے بڑھنے میں کامیاب ہو سکے۔ مگر روسی توپوں نے انکو بھی تباہ کر دیا نوو روسسک کے محاذ پر روسیوں نے دشمن کی ایک اہم سپلائی لائن کو کاٹ دیا ہے۔

کراچی ۲۳ راکتوبر - سر غلام حسین ہدایت اللہ نے اعلان کیا ہے کہ وہ مسلم لیگ میں شامل ہو گئے ہیں۔ جو دو ہندو وزیر آپ کے ساتھ شامل ہوئے ہیں۔ ان کے مکانوں پر بعض ہندوؤں نے پکٹنگ کی۔ مگر وہ اپنے فیصلہ پر قائم ہیں۔

پٹنہ ۲۳ راکتوبر - ۱۳ راگست کو یہاں جو کرفیو آرڈر نافذ کیا گیا تھا وہ واپس لے لیا گیا ہے۔

کوئٹہ ۲۲ راکتوبر - لارڈ لنلتھگو وائسرائے نے آج تقریر کرتے ہوئے کہا کہ انکے عہدے کی میعاد ختم ہونے والی ہے اور چند ماہ میں ہی وہ اپنے جانشین کو اپنے عہدہ کا چارج دیدیں گے۔

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر: غلام نبی